حق و باطل کا فرق

المصباح الجدید

مصنف:

عزیز العلماء علامہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

(مبارکپور انڈیا)

الناشر

المدینۃ العلمیۃ

پوسٹ بکس نمبر:18752 کراچی پاکستان

ای میل:ilmia26@hotmail.com

کتاب کا نام : المصباح الجدید (حق وباطل کا فرق)

مصنف : حافظ ملت علامہ عبدالعزیز مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ

ناشر : المدینۃ العلمیہ

سن طباعت : محرم الحرام ۱۴۲۵ھ بمطابق مارچ ۲۰۰۴ء

ہماری مطبوعات طلب کیجئے

۱۔ مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی کراچی 4921389

۲۔ مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر کراچی 2203311

۳۔ مکتبۃ المدینہ امین پور بازار سردار آباد (فیصل آباد) 632625

۴۔ مکتبۃ المدینہ، دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور 7311679

۵۔ مکتبۃ المدینہ چھوٹکی گھٹی، حیدرآباد 641926

۶۔ مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان 785192

۷۔ مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ راولپنڈی 4411665

بدمذہبوں بددینوں کے متعلق احکام شرعی

مجلس علماء فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی (یوپی)

ہر سُنّی مسلمان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دیوبندی مذہب کے بانی مولوی قاسم نانوتوی صاحب نے اپنی کتاب تحذیر الناس (ص ۳ و ص ۱۴ و ص ۲۸) میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا انکار کیا اور پیشوائے وہابیہ مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے براہین قاطعہ (ص ۵۱) میں سرکار مصطفےٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم اقدس کو شیطان ملعون کے علم سے کم قرار دیا اور مبلغ وہابیہ مولوی اشرف علی تھانوی صاحب نے حفظ الایمان (ص ۸) میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم غیب کو ہر خاص و عام انسان بچّوں پاگلوں اور جانوروں کے علم غیب کی طرح بتایا چونکہ یہ باتیں یعنی حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو آخری نبی نہ ماننا یا حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم کو شیطان کے علم سے کم بتانا یا حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم کو بچوں یا پاگلوں اور جانوروں کے علم غیب کی طرح قرار دینا تمام پیشوا مولوی نانوتوی مولوی گنگوہی مولوی انبیٹھوی اور مولوی تھانوی صاحبان بحکم شریعت اسلامیہ کافر و مرتد ہوگئے فتاوی حسام الحرمین ص ۱۱۳ میں ہے وبالجملة هولاء الطوائف كلهم كفار مرتدون خارجون عن الاسلام باجماع المسلمين وقد قال فى البزازية والدرر والغرر والفتاوى الخيريه ومجمع الانهر والدر المختار وغيرها من معتمدات الاسفار فى مثل هؤلاء الكفار من شك فى كفره وعذابه كفر خلاصہ کلام یہ ہے کہ طائفے (۱) (یعنی مرزا غلام احمد قادیانی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد، اشرف علی تھانوی اور انکے ہم عقیدہ چیلے) سب کے سب کافر و مرتد ہیں باجماعِ امت اسلام سے خارج ہیں اور بے شک

---

(۱) طائفہ کی جمع۔ گروہ

بزازیہ، درر، غرر، فتاوی خیریہ، مجمع الانہر اور در مختار وغیرہ معتمد(۱) کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا ہے کہ جو شخص انکے عقائد کفر پہ آگاہ ہوکر انکے کفر وعذاب میں شک کرے تو خود کافر ہے مکہ شریف کے عالم جلیل حضرت مولانا سید اسمعیل علیہ الرحمۃ والرضوان اپنے فتوی میں تحریر فرماتے ہیں۔ اما بعد فاقول ان ھؤلاء الفرق الواقعین فی السوال غلام احمد القادیانی و رشید احمد ومن تبعه کخلیل الانبیتھی واشرفعلی وغیرھم لا شبھتم فی کفرھم بلا مجال بل لا مشبھته فیمن شك بل فیمن توقف فی کفرھم بحال من الاحوال

میں حمد وصلاۃ کے بعد کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع ہے غلام احمد قادیانی، رشید احمد اور جو اسکے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد، اشرفعلی وغیرہ انکے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو انکے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اسکے کفر میں بھی شبہ نہیں (حسام الحرمین ص ۱۲۰)

غیر منقسم ہندوستان کے علمائے اسلام کے فتاوی کا مجموعہ الصَّوَارمُ الھندیۃ ص ۷ میں ہے ان لوگوں (یعنی قادیانیوں، وہابیوں، دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھنے، ان کے جنازہ کی نماز پڑھنے، ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنے، ان کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا کھانے، ان کے پاس بیٹھنے، ان سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں انکا حکم بعینہ وہی ہے جو مرتد کا ہے یعنی یہ تمام باتیں سخت حرام گناہ ہیں۔

اللہ تعالے قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے وَاِمَّا یُنۡسِیَنَّكَ الشَّیۡطٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّکۡرٰی مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ (۲) ترجمہ کنز الایمان: اور اگر تجھے

---

(۱) مستند۔ قابل بھروسہ

(۲) سورۃ الانعام آیت ۶۸ پ ۷

شیطان بھلادے تو یاد آجانے پر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھو۔ خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

ان مرضوا فلاتعودوھم وان ماتوا فلا تشھدوھم وان لقیتم فلا تسلموا علیھم یعنی اگر (بدمذہب بددین) بیمار پڑیں تو ان کو پوچھنے نہ جاؤ اور اگر وہ مرجائیں تو ان کے جنازہ پر حاضر نہ ہو اور اگر انکا سامنا ہو تو سلام نہ کرو (سنن ابن ماجہ المقدمہ فی اواخر باب القدر)

ایک اور جگہ یوں فرمایا ولا تناکحوھم ولا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم ان سے شادی بیاہ نہ کرو ان کے ساتھ نہ کھاؤ ان کے ساتھ نہ پیو ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل، الفصل الاول فی الباب الثالث فی ذکر الصحابۃ و فضلھم رضی اللہ عنہم)

پھر چونکہ قادیانی، وہابی دیوبندی، غیر مقلد، ندوی، مودودی، تبلیغی یہ سب کے سب بحکم شریعت اسلامیہ گمراہ، بدعقیدہ، بددین، بدمذہب ہیں اس حدیث وفقہ کے ارشاد کے مطابق اس شرعی دینی مسئلہ سے سب کو آگاہ کردیا جاتا ہے کہ قادیانیوں غیر مقلد وہابیوں، وہابی دیوبندیوں، مودودیوں وغیرہ بدمذہبوں کے پیچھے نماز پڑھنا سخت حرام ہے ان سے شادی بیاہ کا رشتہ قائم کرنا اشد حرام ہے ان کے ساتھ نماز پڑھنا یا ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا سخت گناہ کبیرہ ہے ان سے اسلامی تعلقات قائم کرنا اپنے دین کو ہلاک اور ایمان کو برباد کرنا ہے جو ان باتوں کو مان کر ان پر عمل کریگا اسکے لئے نور ہے اور جو نہیں مانے گا اسکے لئے نار (۱) ہے والعیاذ باللہ تعالی۔

جھوٹے، مکار، دغاباز، بدمذہب، بددین خدا عزوجل ورسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم

---

(۱) آگ یعنی جہنم۔

کی شان میں توہین کرنے والے مرتدین براہ مکر وفریب، اتحاد واتفاق کا جھوٹا منافقانہ نعرہ بہت لگاتے ہیں اور زور سے لگاتے ہیں۔ اور جو متصلب (۱) مسلمان اپنے دین وایمان کو بچانے کیلئے ان سے الگ رہے اسکے سر اختلاف وافتراق (۲) کا الزام تھوپتے ہیں جو مخلص مسلمان شرع کے روکنے کی وجہ سے ان بدمذہبوں کے پیچھے نماز نہ پڑھے اسکو فسادی اور جھگڑالو بتاتے ہیں۔ جو صحیح العقیدہ مسلمان فتوی حسام الحرمین کے مطابق سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو کافر ومرتد کہے اسکو گالی بکنے والا قرار دیتے ہیں ایسے تمام صلح کلی (۳) منافقوں سے میرا مطالبہ ہے کہ اگر واقعی تم لوگ سُنی مسلمانوں سے اتحاد واتفاق چاہتے ہو تو سب سے پہلے بارگاہ الٰہی میں اپنے عقائد کفریہ وخیالات باطلہ سے سچی توبہ کرڈالو۔ خدا ورسول جل جلالہ، وصلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے سے باز آجاؤ اور گستاخی کرنے والوں کی طرفداری اور حمایت سے الگ ہوجاؤ اور سچا سُنّی مذہب قبول کرلو۔ اگر ایسا کرلو تو تمہارے اور ہمارے درمیان بالکل اتحاد واتفاق ہوجائے گا اور اگر خدانخواستہ تم اپنے اعتقادات کفریہ سے توبہ کرنے پر تیار نہیں، تم گستاخی کرنے اور لکھنے والے مولویوں سے رشتہ ختم نہیں کرسکتے۔ سُنّی مذہب قبول کرنا تمہیں گوارا نہیں تو ہم قرآن وحدیث کی تعلیمات حقّہ کو چھوڑ کر بددینوں، بدمذہبوں سے اتحاد نہیں کرسکتے رہا متصلب سُنّی مسلمان کو جھگڑالو، فسادی، گالی بکنے والا، کہنا تو یہ پُرانی دھاندلی اور زیادتی ہے۔ گالی تو وہ بک رہا ہے جس نے تقویت الایمان لکھی جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بڑا بھائی بنایا جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیائے کرام کو بارگاہ الٰہی میں ذرۂ ناچیز سے بھی کم تر اور چمار (۴) سے بھی زیادہ ذلیل کہا گالی تو وہ بک رہا ہے جس نے حفظ الایمان ص ۸ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم کو پاگلوں اور

(۱) پختہ عقیدہ والا۔ (۲) جدائی (۳) وہ شخص جو ہر مذہب وملت اور دوست ودشمن سے یکساں سلوک رکھے۔

(۴) موچی۔ کمینہ۔ نیچ

جانوروں چوپایوں کے علم غیب کی طرح ٹھہرایا بدزبانی تو وہ کررہا ہے جس نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے علم مقدس کو شیطان کے علم سے کم قرار دیا اصل جھگڑالو تو وہ ہے جس نے تحذیر الناس میں مسئلہ ختم نبوت کا انکار کیا اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو آخری نبی ماننا عوام جاہلوں کا خیال بتایا واقعی فسادی تو وہ ہے جس نے براہین قاطعہ میں اللہ تعالی کے متعلق جھوٹ بول سکنے کا نیا عقیدہ گھڑا اور جس نے اُردو زبان میں سرکار رسالت علیہ الصلاۃ والسلام کو علمائے دیوبند کا شاگرد بنایا۔ سُنّی مسلمان نہ جھگڑالو اور فسادی ہے نہ گالی بکنے والا وہ تو شریعت اسلامیہ کے حکم کے مطابق ان گستاخ مولویوں کو کافر و مرتد کہتا ہے جو بارگاہِ احدیت اور سرکار رسالت صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں گستاخی کرتے اور ضروریات دین کے منکر ہیں۔ عقائد ضروریہ دینیہ کی مخالفت کرنے والوں کو کافر و مرتد کہنا ان کے حق میں منافق کا لفظ استعمال کرنا ہرگز ہرگز گالی نہیں ہے خود اللہ تعالے نے قرآن مجید میں کافر، کفار، مشرکین، منافقین وغیرہ کلمات مخالفین اسلام کے حق میں ارشاد فرمایا ہے تو کیا کوئی بدنصیب اتنا کہنے کی جرات کرسکتا ہے کہ قرآن عظیم نے گالی دی ہے۔ معاذ اللہ تعالی

مسلمانو! وہابیوں دیوبندیوں سے تمہیں نہ حجت (۱) کرنے کی ضرورت ہے نہ ان کا زق زق بق بق (۲) سننے کی حاجت ہے تم ان سے گالی گلوچ اور جھگڑا نہ کرو بس تم ان کی صحبت سے دور رہو اپنے سے ان کو دور رکھو تمہارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تمہیں یہی تعلیم دی ہے چنانچہ ارشاد فرماتے ہیں **ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونک (۳)**

یعنی مسلمانو! تم بدمذہبوں کی محبت سے بچو۔ اپنے کو ان سے دور رکھو، نہیں تو وہ تمہیں سچے راستے سے بہکا دیں گے اور تمہیں بددین بنا دیں گے دعا ہے کہ اللہ تعالے ہمیں اور تمہیں سچی ہدایت

---

(۱) بحث (۲) الٹی سیدھی باتیں۔ بکواس (۳) مسلم شریف جلد اول باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء والاحتیاط فی تحملھا